© rasailojaraid.com

کتاب نما

تجلیاتِ قرآن، مولانا سید جلال الدین عمری، ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی۔ ڈی-۷-۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵۔ صفحات: ۵۶۰۔ ہدیہ: ۳۰۰ روپے۔

مولانا سید جلال الدین عمری برعظیم پاک و ہند کی ایک معروف دینی شخصیت ہیں اور اسلام کی جدید تفہیم قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کرنے والے اصحابِ علم میں ممتاز مقام کے حامل ہیں۔ تحریکاتِ اسلامی کی قیادت میں جس نوعیت کا علمی اور تحقیقی ذوق ہونا چاہیے اس کی ایک زندہ مثال ہیں۔ دین مطالبہ کرتا ہے کہ جو لوگ اس کی دعوت کو لے کر دنیا کو بدلنے کے لیے نکلیں، وہ کم از کم دین کے بنیادی ماخذ: قرآن کریم اور سنت رسولؐ سے براہِ راست واقفیت رکھتے ہوں۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ دعوتِ دین ایک اجتہادی عمل ہے۔ یہ ایک میکانکی عمل نہیں ہے کہ چند تعلیمات کو یادداشت میں محفوظ کرلیا اور انھیں جہاں چاہا دہرا دیا، بلکہ یہ ہر ہر صورت حال میں جائزہ لینے، تحقیق کرنے اور مرض کی جڑ تلاش کرنے کے بعد قلب و دماغ میں پائے جانے والے غیر صالح تصورات وعقائد کی اصلاح اور عمل کی تطہیر کا نام ہے۔ تحریکاتِ اسلامی کے کارکن ہوں یا قائدین، دعوتِ دین دیتے وقت انھیں اسلام کے ان دو بنیادی ذرائع سے اپنے آپ کو اس حد تک وابستہ کرنا ہوتا ہے کہ ان کی نگاہ قرآن وسنت کی نگاہ بن جائے اور ان کے معاملات صرف قرآن وسنت کی روشنی میں طے ہوں۔

تجلیاتِ قرآن مولانا عمری صاحب کے تحریکی لیکن تحقیقی مضامین کا ایک خوب صورت مجموعہ ہے جو ایک طویل عرصے میں مختلف علمی رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ کتاب کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اوّل میں مضامین کا تعلّق قرآن کریم کے نزول، عظمت، تلاوت کے آداب، قرآن کریم کے علمی اعجاز اور اس کے عالمی طور پر اثرانگیزی (impact) سے ہے۔ اس حصّے میں اقوامِ عالم کے عروج و زوال کا قرآنی اصول بھی پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرآنِ مجید کی بنیادی اصطلاحات اوران کے ذریعے قرآن کے نزول اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقصدِ بعثت سے بحث کی گئی ہے۔ آخری باب میں قرآن کریم کے حوالے سے صحابہ کرامؓ کا تذکرہ ہے کہ وہ قرآن پرغوراورتدبر کرنے والے افراد کی پہلی جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کتاب کا سب سے اہم حصّہ باب دوم ہے جس میں قرآن کریم کے بنیادی تصورات کو جن کا تعلّق براہِ راست فرد، معاشرے اور ریاست کے حوالے سے قرآن کی اہم اصلاحات کے ساتھ ہے۔ قرآن کریم پر اصطلاحات کے زاویے سے تحقیق اوران کے مفہوم کاتعیّن ضمناً تو بے شمار علمی تحریرات میں کیا گیالیکن بقول علامہ محمد قطب، سید مودودی نے پہلی مرتبہ اس زاویے سے سوچنے کی مثال قرآن کی چار بنیادی اصطلاحات کی شکل میں ایک کتاب کے ذریعے پیش کی جس نے قرآن کریم میں جستجو وتحقیق کا ایک نیا اسلوب دورِحاضر میں رکھا۔ یہ بات محمد قطب نے بذاتِ خودایک نجی گفتگو میں میرے ایک سوال کرنے پربطور مولانا مودودی کے اعترافِ عظمت کے فرمائی، جو میرے خیال میں خود محمد قطب کی علمی عظمت کوظاہر کرتی ہے۔

اس باب میں قرآن کریم میں حکمت کا تصور، تصورِتزکیہ، تقویٰ کی صفت، اللہ کے ذکر کا بلند کرنا، ذکر کے طریقے، انابت الی اللہ، دعوت الی اللہ، شہادت علی الناس، اقامتِ دین اور قلب مرکزِ خیروشر، کُل ۱۰ مختصر مگر جامع مضامین ہیں۔ ان میں سے ہر مضمون ایک مستقل کتاب کی شکل میں مناسب اضافوں کے ساتھ پھیلایا جاسکتا ہے۔ یہ ۱۱۰ صطلاحات اور مولانا مودودی کی قرآن اور چار بنیادی اصطلاحات، ایک حیثیت سے دین کے اُس تصور کی وضاحت کرتی ہیں جو نہ صرف قرآن وسنت سے قریب ترین بلکہ ایک حرکی تصور ہے۔ یہ دین کو pro-active سمجھتے ہوئے اس کی انقلابی تعلیمات کومختصر طور پر پیش کرتا ہے۔ اس باب کا تحریکِ اسلامی کی قیادت اور کارکنوں کوخصوصاً مطالعہ کرنا چاہیے۔

ان مضامین کوتحریکِ اسلامی کے تربیتی نصاب میں شامل ہونا چاہیےاور قرآن اور چار بنیادی اصطلاحات کے ساتھ ملا کر مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اس علمی اور تحریکی کاوش کو قبولیت عطا فرمائے اور محترم مولانا کواس پر اجرِعظیم سے نوازے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

© rasailojaraid.com